بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم

نگران ملک منصور احمد عمر
مدیر عبد الباسط طارق

ماہنامہ

مغربی جرمنی

اخبار احمدیہ

صلح ۱۳۶۳ ہش

جنوری ۱۹۸۴ء

نیا سال مبارک ہو!

مغربی جرمنی میں مقیم تمام احمدی احباب اور احمدی بہنوں کو نیا سال مبارک ہو ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ سال آپ کے لیے اور آپ کے اہل خانہ نیز عزیز و اقارب کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت کرے اللہ تعالیٰ آپ کی جملہ پریشانیاں دور فرمائے اور اپنی رضا کی راہوں پر آگے سے آگے بڑھنے کی توفیق دے اور آپ میں سے ہر ایک بہت سی بھٹکتی روحوں کی ہدایت کا موجب ہو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے فرمان کے مطابق ہر احمدی امت مسلمہ کی ترقی اور خوشحالی کے لئے خصوصی دعا کرے۔ اسی طرح اپنے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت اور سلامتی اور آپ کی مہمات دینیہ میں غیر معمولی خدائی تائید و نصرت اور کامیابی کے لئے خاص دعا کریں حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ کی صحت اور درازی عمر کے لئے نیز جملہ مبلغین اور مربیان کی کامیابی کے لئے بھی دعائیں کرتے رہیں

ہمارا جلسہ سالانہ

خدا تعالیٰ کے خاص فضل اور اس کی تائید کے نتیجے میں جماعت احمدیہ کا ۹۱ واں جلسہ سالانہ مرکز سلسلہ ربوہ پاکستان میں ۲۶ فتح ۱۳۶۲ ہش بمطابق ۲۶ دسمبر ۱۹۸۳ بروز سوموار کو شروع ہو کر ۲۸ فتح ۱۳۶۲ ہش بمطابق ۲۸ دسمبر ۱۹۸۳ء کو بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا الحمد للہ علی ذلك.

ہمارے مشن میں جلسہ کی کاروائی کے بارے میں جو اطلاعات بذریعہ ٹیلکس موصول ہوئی ہیں اُسے افادہ احباب کے لئے "خلاصۃ" درج کیا جا رہا ہے - جماعت احمدیہ کے ۹۱ویں جلسہ سالانہ کا افتتاح حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے افتتاحی خطاب سے فرمایا آپ نے اپنے

خطاب میں تمام دنیا میں بسنے والے احمدیوں کو تلقین فرمائی کہ وہ امت مسلمہ کی مشکلات دور ہونے کے لئے نیز اُسکی خوشحالی اور امن کے لئے دعائیں کریں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے قرآن کریم کی بعض آیات تلاوت فرمائیں جن میں حضرت موسیٰ علیہ السلام اور فرعون کا ذکر کیا گیا ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے یہ وعدہ فرمایا ہے کہ خدا تعالیٰ کے دوستوں اور اولیاء کو ان کے دشمن نقصان نہیں پہنچا سکتے

حضور نے فرمایا کہ یہ زمانہ جس میں ہم گزر رہے ہیں بہت ہی بدقسمت ہے لیکن بعض پہلوؤں سے یہ خوش قسمت بھی ہے یہ زمانہ خوش قسمت اس لحاظ سے ہے کہ خدا تعالیٰ نے اس زمانہ میں اپنا ایک مامور بھیجا ہے جس نے بھٹکی ہوئی انسانیت کو خدا تعالیٰ کی طرف دعوت دی بہت ہی بابرکت ہیں وہ لوگ جنہوں نے اس دعوت کو قبول کیا اور اس کے ساتھ شامل ہو گئے اور یہ زمانہ بدقسمت اس لحاظ سے ہے کہ کچھ لوگ خدا تعالیٰ کے مامور کی مخالفت کر رہے ہیں اور اس کے ماننے والوں کو اذیتیں دے رہے ہیں

حضور نے فرمایا دنیا اس وقت تباہی کے کنارے کھڑی ہے ممالک ایکدوسرے سے برسر پیکار ہیں اسی طرح بعض ممالک کے اندر بعض عناصر باہم برسر پیکار ہیں یہی حال کچھ اسلامی ممالک کا ہے حضور نے خاص طور پر عرب ممالک کا ذکر فرمایا جن میں محسن اعظمؐ پیدا ہوا حضور نے فرمایا کہ عربوں کا ہم پر بہت بڑا احسان ہے جہاں یہ محسن اعظمؐ پیدا ہوئے۔ حضور نے جماعت کو تلقین فرمائی کہ وہ تمام عالم اسلام کے لئے دعائیں کریں آپ نے فرمایا کہ باوجودیکہ تمام دنیا میں بسنے والے مسلمان اس وقت بعض خطرات سے دوچار ہیں لیکن انہیں ان خطرات کی طرف توجہ نہیں وہ نہیں جانتے کہ ان کے تمام دکھوں کا حل خدا تعالیٰ کے مامور کو قبول کرنے میں ہے غلطی سے وہ جماعت احمدیہ کو بہت بڑا خطرہ سمجھتے ہیں احمدیوں سے نفرت کرتے اور جماعت کو تباہ کرنا چاہتے ہیں حضور نے فرمایا لیکن میں ان کو بتاتا ہوں کہ جماعت کو کوئی نقصان نہیں پہنچے گا کیونکہ یہ وہ جماعت ہے جس نے خدا تعالیٰ کی آواز کو سنا اور اُس کے مامور پر ایمان لائی ہے تا نوع انسانی کو خدا کی طرف واپس لایا جائے اس مامور من اللہ نے دنیا کو خدا کی طرف دعوت دی اور آج ہم بھی اسی دعوت الی اللہ کو جاری رکھے ہوئے ہیں حضور نے فرمایا آج انسان انسان سے نفرت کر رہا ہے جنوب شمال سے اور مشرق مغرب سے نفرت کر رہا ہے اور اسی نفرت کے نتیجے میں انسان ایک عالمگیر ہلاکت کو دعوت دے رہا ہے آج نوع انسانی کی نجات خدا کی طرف واپس لوٹ آنے میں ہے

حضور نے فرمایا کہ ہمارے مخالف اگر ہم سے نفرت کرتے ہیں تو کرتے رہیں ہم ان سے محبت کرتے چلے جائیں گے اور ان کے لئے دعائیں کرتے چلے جائیں گے۔

جلسہ کے دوسرے دن حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے پہلے اجلاس میں خواتین سے خطاب فرمایا۔ حضور نے فرمایا پچھلے جلسہ سالانہ میں میں نے عورتوں کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی تھی اور اب میں مردوں کو خانگی زندگی سے متعلقہ ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلاتا ہوں حضور نے فرمایا کہ پچھلے سال عورتوں سے جو خطاب کیا گیا تھا اس کے نتیجے میں عورتوں نے بہت عمدہ نمونہ دکھایا ہے اور پردہ کے بارہ میں خاص طور پر میری ہدایات پر عمل کیا ہے حضور نے اس ضمن میں بعض مثالوں سے خواتین کے شوق اور جذبہ کا تعریفی رنگ میں ذکر کیا حضور نے مردوں کو ان کی گھریلو ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے کامل اور بہترین نمونہ کا ذکر فرمایا اور آپؐ کی گھریلو زندگی کے بہت سے حسین واقعات بیان فرمائے اور آپؐ کی اپنی بیویوں کے لئے شفقتوں اور محبت کے جذبات کا ذکر فرمایا حضور نے مردوں کو یہ تلقین فرمائی کہ وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے کامل نمونہ کی پیروی کریں اور اپنے اہل خانہ سے حسن سلوک کریں تاکہ ان کے گھر رشک جنت بن جائیں

اسی دن دوسرے اجلاس میں مردوں سے خطاب فرماتے ہوئے حضور نے صدر انجمن احمدیہ تحریک جدید وقف عارضی صد سالہ جوبلی فنڈ اور مجلس نصرت جہاں کے شعبوں کا ذکر فرمایا اور ان کی کارکردگی کا جائزہ لیا حضور نے فرمایا کام بہت وسعت اختیار کر گیا ہے اور بہت محنت اور جدوجہد کی ضرورت ہے اگرچہ صد سالہ جوبلی فنڈ کے سلسلے میں خاصا کام ہو چکا ہے تاہم جماعت کے عہدیداروں کو مزید اسطرف توجہ دینے

(بقیہ صفحہ ۶ پر)

تبلیغ کے لئے اصل چیز تقویٰ ہے

جرمنی کی جماعت میں تبلیغ کے لئے اتنا جوش پایا جاتا ہے کہ ہر آدمی مبلغ بن رہا ہے

جلسہ سالانہ کے دوسرے دن خطاب کے دوران حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

" انفرادی تبلیغ پر جو زور دیا جا رہا ہے اللہ تعالیٰ کے فضل سے اُس کے بھی بہت ہی خوشکن نتائج نکل رہے ہیں۔ انفرادی تبلیغ میں پہلے یہ روک تھی کہ بہت سے لوگ افریقہ میں بھی اور یورپ میں بھی یہ سمجھتے تھے کہ ہمیں علم پورا نہیں اسلئے ہم کس طرح تبلیغ کریں؟ تو دورے کے دوران بھی بعد میں ہر جگہ بار بار میں نے سمجھایا کہ **اللہ** کی طرف بلانے کے لئے کسی علم کی ضرورت نہیں ہے علم اللہ آپ ہی عطا فرما دیا کرتا ہے ضرورت پڑتی تو ہے لیکن ایسی ضرورت نہیں کہ اُس کے بغیر پیغام دیا ہی نہ جا سکے۔ اصل تقویٰ ہے اصل دل کی سچائی ہے۔ تمہارے اندر سچا ہمدردی کا جذبہ ہونا چاہیئے تمہاری بات میں سچائی کا وزن ہونا چاہیئے اسلئے تبلیغ شروع کر دو چنانچہ اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ بڑی کثرت سے باہر سے اطلاعیں مل رہی ہیں کہ جماعت کے نوجوان بھی، بوڑھے بھی، بچے بھی، یہ سارے تبلیغ شروع کر چکے ہیں اور بڑے خوشکن نتائج نکل رہے ہیں اور کیسٹس کو بھی اس میں خوب استعمال کیا جا رہا ہے ----- جرمنی کا جو تازہ وعدہ ملا ہے وہ ۵۹۰ بیعتوں کا ہے۔ یعنی جب سے مشن قائم ہوا ہے۔ اُس وقت سے تو گنتی کے چند نومسلم وہاں ہوئے تھے اب جماعت میں اتنا جوش پایا جاتا ہے۔ ہر آدمی مبلغ بن رہا ہے کہ ان کے وعدوں کی مقدار ۵۹۰ تک پہنچ گئی ہے۔ اب دعائیں کرنی چاہئیں ہمیں۔ اللہ تعالیٰ اُن کا سہارا بنے۔ ان کی کمزوریوں کو دور فرمائے ان کو استقامت عطا فرمائے ان کی زبان میں اثر پیدا کرے۔ ان کے اخلاق میں قوتِ جاذبہ پیدا کرے۔ ایسا تقویٰ نصیب کرے جو غالب آنے کے لئے پیدا کیا جاتا ہے جو لازماً فتح مند ہوتا ہے۔ تو ساری دنیا سے جو رپورٹیں مل رہی ہیں انفرادی تبلیغ کی وہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت ہی خوشکن ہیں اور ساری جماعت کو ان سب کے لئے دعائیں کرتے رہنا چاہیئے۔ خواتین میں بھی خدا کے فضل سے بڑا جوش ہے اور ایک امریکن خاتون جو جرمنی میں ہیں ان کی رپورٹیں بھی باقاعدہ ملتی ہیں۔ بڑی کثرت کے ساتھ وہ یورپینز میں تبلیغ کر رہی ہیں وہاں"

(اقتباس از خطاب حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بر موقعہ جلسہ سالانہ مورخہ ۲۷ فتح ۱۳۶۲ ہش بمطابق ۲۷ دسمبر ۱۹۸۳ء)

نوٹ: ۵۹۰ بیعتوں کا وعدہ پہلی قسط میں تھا۔ اِس وقت تک اللہ تعالیٰ کے فضل سے کُل ۱۰۷۴ بیعتوں کا وعدہ حضور کی خدمت میں بھجوایا جا چکا ہے۔

مغربی جرمنی میں نئی بیعتیں

خدا کے فضل سے گذشتہ دو تین ماہ کے دوران مغربی جرمنی میں مندرجہ ذیل آٹھ (۸) احباب و مستورات بیعت کر کے اسلام و احمدیت میں داخل ہوئے ہیں الحمد للہ علی ذلک۔ اللہ تعالیٰ انہیں استقامت بخشے۔ آمین۔

		شہر
۱۔ جرمن۔	MR. George Franzen حضور اقدس نے ان کا نام صلاح الدین جمیل رکھا ہے	Celle
۲۔ جرمن۔	MR. Sachenhami Gefeke Schadow حضور اقدس نے ان کا نام بشیر الدین عبد اللہ رکھا ہے	Nienhorst
۳۔ جرمن۔	MR. Franco Klappert	Celle
۴۔ غانین۔	MR. Jones Annan ان کا اسلامی نام محمد انان ہے	Hamburg
۵۔ مارلیشین۔	MRs. Nazna Mahmood	Frankfurt
۶۔ پاکستانی۔	محمود نہاس صاحب	Frankfurt
۷۔ پاکستانی۔	زاہد علی خان صاحب	Dietzenbach
۸۔ پاکستانی۔	عبد القیوم صاحب	Höxter

کی ضرورت ہے حضور نے فرمایا اگرچہ ضرورت مندوں کو مدد تو دی جاتی ہے تاہم جماعت کے تاجر پیشہ احباب کا یہ فرض ہے کہ وہ غرباء کی اس رنگ میں مدد کریں کہ وہ خود کما کر جماعت کو چندہ دیں اور اسطرح اپنی ایک بہت بڑی خواہش کو پورا کر سکیں۔ حضور نے جماعت کے انجینیروں اور ماہرین تعمیرات کے کام کی بہت تعریف فرمائی حضور نے بیرون پاکستان بسنے والے احمدیوں کے خدمت دین کے جذبہ کا ذکر فرمایا اور کیسٹوں کے ذریعہ ہونے والے کام کی تعریف فرمائی حضور نے جماعت کی توجہ وقف عارضی کی طرف مبذول کروائی خطاب کے اختتام پر حضور نے جماعت کو نوع انسانی کے لئے دعائیں کرنے کی تلقین فرمائی

جلسہ کے تیسرے دن حضور نے پچھلے سال کے موضوع کو جاری رکھتے ہوئے عدل احسان اور ایتاء ذی القربیٰ کا ذکر فرمایا حضور نے فرمایا عدل کے بارہ میں اسلامی تعلیم بے نظیر ہے اور زندگی کے تمام شعبوں کا احاطہ کرتی ہے حضور نے تفصیل کے ساتھ آزادی ضمیر اور آزادی مذہب کا ذکر فرمایا اور بہت سی آیات قرآنیہ اور احادیث کے حوالے دیئے۔ حضور نے فرمایا یہ کیسے دکھ کی بات ہے کہ اس اعلیٰ مذہب کے پیرو اس کی تعلیمات سے انحراف کر رہے ہیں حضور نے مقبولیت دعا کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ اسکی ایک شرط یہ بھی ہے کہ انسان خدا تعالیٰ کا فرمانبردار ہو حضور نے فرمایا عدل کے بعد معاملات احسان اور پھر ایتاء ذی القربیٰ کی طرف منتقل ہو جاتے ہیں قضا کے شعبہ کے بارہ میں حضور نے شہادت کی اہمیت بیان فرمائی حضور نے فرمایا کہ صرف دشمنان اسلام ہی نہیں بلکہ اسلام کے پیرو کار بھی اسلامی تعلیمات کو بہت نامناسب رنگ میں پیش کر رہے ہیں حضور نے فرمایا کہ ہر احمدی کو اپنی تمام کوشش اور محنت صرف کر کے دنیا کے سامنے اسلام کا سچا اور حقیقی نمونہ پیش کرنا چاہیئے

جلسہ کے پہلے دن مکرم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب۔ مکرم حافظ مظفر احمد صاحب۔ مکرم مسعود احمد جہلمی صاحب۔ مکرم سلطان محمود انور صاحب اور مکرم مولوی عبد السلام طاہر صاحب نے حاضرین سے خطاب کیا۔ جلسہ کے دوسرے دن مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد۔ مکرم مرزا عبد الحق صاحب نے حاضرین سے خطاب کیا۔ جلسہ کے تیسرے دن مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف، مکرم مولوی محمد شفیع اشرف صاحب مکرم مجیب الرحمٰن صاحب ایڈوکیٹ نے حاضرین سے خطاب کیا جلسہ کے دوسرے دن پہلے اجلاس میں حضور کا خواتین سے خطاب مردوں والے حصہ میں بھی سنایا گیا جلسہ میں شرکت کرنے والوں کی تعداد سال گزشتہ سے بہت زیادہ تھی۔

نیشنل مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ
مغربی جرمنی

مرکز سے حال ہی میں موصول ہونے والی اطلاع کے مطابق مکرم صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے نیشنل مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ مغربی جرمنی کی منظوری دی ہے عہدیداروں کے نام ذیل میں دیئے جا رہے ہیں۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان تمام عہدیداروں کو یہ اعزاز مبارک کرے اور انہیں اعلیٰ رنگ میں مقبول خدمت کی توفیق دے۔ نیشنل قائد خدام عبد اللہ واگس ہاؤزر ہیں۔ (ملک منصور احمد عمر - نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ)

1. نائب نیشنل قائد — مکرم حفیظ الرحمٰن انور صاحب
2. نائب نیشنل قائد و معتمد — فلاح الدین خان صاحب
3. نائب معتمد و ناظم تجنید — مبشر احمد کاہلوں صاحب
4. ناظم تعلیم و تربیت و صنعت و حرفت — عبد السمیع خان صاحب
5. ناظم مال — منصور احمد چیمہ صاحب
6. ناظم اصلاح و ارشاد و اشاعت — محمد احمد گردیزی صاحب
7. ناظم صحت جسمانی و اطفال — محمد الیاس صاحب
8. ناظم خدمت خلق و وقار عمل — انعام الٰہی اشعر صاحب

ایک ضروری اعلان

تمام قائدین مجالس کی خدمت میں گزارش ہے کہ ہر مجلس کی ماہانہ رپورٹ ہر ماہ کی دس تاریخ تک نیشنل قیادت کو پہنچ جانی چاہیئے اسی طرح رپورٹ کی ایک کاپی صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ کی خدمت میں بھی ارسال کیا کریں۔

(نیشنل معتمد خدام الاحمدیہ مغربی جرمنی)

"یوم التبلیغ"

۲۸ صلح ۱۳۶۳ ھش مطابق ۲۸ جنوری ۱۹۸۴ء بروز ہفتہ جماعتہائے احمدیہ مغربی جرمنی کا "یوم التبلیغ" منایا جا رہا ہے اس روز مغربی جرمنی کے جملہ احمدی احباب، مستورات، بچے اور بچیاں تبلیغ میں حصہ لیں۔ جماعتوں کے صدران اور سیکرٹریان مندرجہ ذیل پروگرام کے مطابق عمل کروائیں:۔

۱۔ نماز تہجد باجماعت اگر ممکن نہ ہو تو انفرادی تہجد ادا کی جائے اور پرسوز دعا کی جائے کہ اللہ تعالیٰ جرمن قوم بلکہ ساری دنیا کو حق قبول کرنے کی توفیق بخشے۔

۲۔ جملہ احمدی احباب وفود کی شکل میں مختلف مقامات بالخصوص دیہات میں تبلیغ کے لئے جائیں ہر وفد کا ایک لیڈر مقرر ہو۔ اجتماعی دعا کے ساتھ وفود روانہ ہوں۔ مستورات کے علیحدہ وفود مقرر کئے جائیں۔ بچوں اور بچیوں کو بڑوں کے ساتھ شامل کیا جائے۔

۳۔ جہاں اجازت حاصل کر کے بک اسٹال لگایا جا سکے وہاں ضرور لگایا جائے۔

۴۔ تبلیغی مذاکرہ کا اہتمام ہو سکے تو کیا جائے۔

۵۔ تبلیغی خطوط لکھے جائیں۔

۶۔ جرمن تبلیغی کیسٹ کی کثرت کے ساتھ اشاعت کی جائے۔

۷۔ جن دوستوں اور بہنوں نے ابھی تک بیعت کا وعدہ نہیں کیا ان کا وعدہ بھجوایا جائے۔

۸۔ جس قسم کے لٹریچر کی ضرورت ہو فوری طور پر مشن سے حاصل کر لیا جائے۔

۹۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت اقدس میں تبلیغ کی کامیابی کیلئے دعا کی درخواست کی جائے۔

۱۰۔ "یوم التبلیغ" کی مکمل رپورٹ ۲۹ جنوری کو مشن میں ہر حال بھجوا دی جائے۔

خاکسار
ملک منصور احمد عمر
(امیر و مشنری انچارج مغربی جرمنی)

ایک ضروری اعلان

اُس روز ۳ بجے سہ پہر مسجد نور فرانکفرٹ میں ایک تبلیغی نشست منعقد ہو گی انشاء اللہ تعالیٰ احباب کثرت سے جرمن دوستوں اور اردو بولنے والے افراد کو ہمراہ لے کر آئیں۔

جرمن بیعت فارم:۔ جرمن بیعت فارم نمونہ کے طور پر شامل کیا جا رہا ہے۔ بیعت فارم پُر کروانے کے بعد مشن میں بھیجا جائے

تیسری سالانہ مجلس شوریٰ مغربی جرمنی

مغربی جرمنی کی تیسری سالانہ مجلس شوریٰ مورخہ ۳ فتح ۱۳۶۲ ہش بمطابق ۳ دسمبر ۱۹۸۳ء اور ۴ فتح ۱۳۶۲ ہش بمطابق ۴ دسمبر ۸۳ء بروز ہفتہ اتوار مسجد نور فرانکفرٹ میں منعقد ہوئی تمام جماعتوں کو ایک ماہ قبل شوریٰ کے نمائندگان کے انتخاب کیلئے ہدایات بھجوا دی گئی تھیں ایجنڈا کی تجاویز اصلاح وارشاد، تعلیم وتربیت، عمومی امور اور مالی امور سے متعلق تھیں تمام جماعتوں سے موصول ہونے والی تجاویز پر مرکزی مجلس عاملہ نے غور کیا اور منتخب تجاویز کو ایجنڈا میں شامل کرنے کی منظوری دی اسی طرح فنانس کمیٹی کے تجویز کردہ بجٹ پر غور کرنے کے بعد ایجنڈا میں شامل کیا گیا

مجلس شوریٰ کی کاروائی کا آغاز نماز ظہر وعصر ادا کرنے کے بعد ۲ بجے بعد از دوپہر ہوا تلاوت قرآن کریم کے بعد امیر ومشنری انچارج مغربی جرمنی مکرم منصور احمد عمر صاحب سلمہ اللہ نے نمائندگان شوریٰ سے خطاب کرتے ہوئے دعا کی تلقین کی اور آداب مجالس کے ملحوظ رکھے جانے کی طرف توجہ دلائی بعد ازاں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطاب کا ایک حصہ جو حضور نے مغربی جرمنی کی پہلی مجلس شوریٰ کے موقعہ پر فرمایا تھا نمائندگان کو سنوایا گیا بعد ازاں جنرل سیکرٹری صاحب نے ایجنڈا اور ردشدہ تجاویز مع وجوہات پڑھ کر سنائیں دعا کے بعد سب کمیٹیوں کا انتخاب عمل میں آیا اس دوران مکرم عرفان احمد صاحب صدر جماعت آخن امیر صاحب کی مدد کرتے رہے

دوسرے دن ۴ فتح بمطابق ۴ دسمبر صبح دس بجے شوریٰ کی کاروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا سب کمیٹی اصلاح وارشاد، سب کمیٹی تعلیم وتربیت وعمومی اور سب کمیٹی مالی امور نے بالترتیب اپنی سفارشات پیش کیں نمائندگان شوریٰ کو اپنی آراء کے اظہار کا موقعہ دیا گیا بعد ازاں نمائندگان نے سب کمیٹیوں کی سفارشات کو کثرت رائے سے منظور کیا اور اسی طرح بعض کو رد کیا کاروائی کے دوران مکرم سعید الدین صاحب صدر جماعت کولون اور مکرم عبد المالک صاحب صدر جماعت مینڈن مکرم امیر صاحب کی مدد کرتے رہے ۴ بجے سہ پہر مکرم امیر ومشنری انچارج صاحب نے اپنے اختتامی خطاب میں جماعت کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی خاص طور پر تبلیغی ذمہ داریوں کو ادا کرنے کیلئے پوری جدوجہد کرنے کی تلقین کی آخر میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے سالانہ مرکزی اجتماع کے موقعہ پر خطاب کا ایک حصہ سنوایا گیا۔ دعا پر اس مجلس کا اختتام ہوا۔ نمائندگان شوریٰ کے قیام وطعام کے انتظام کے لئے استقبال رہائش، ضیافت اور ٹرانسپورٹ کے شعبہ جات قائم کئے گئے تھے اس مجلس شوریٰ میں خاص بات یہ تھی کہ خواتین نے بھی اس میں حصہ لیا اور اپنی آراء کا اظہار کیا۔ اس مجلس شوریٰ میں ۳۶ جماعتوں کے ۸۸ نمائندگان نے حصہ لیا لجنات کی ۸ ممبرات نے شوریٰ کی باقاعدہ کاروائی سنی اور اپنی آراء کا اظہار کیا زائرین کی تعداد ۳۳ تھی۔ نمائندگان شوریٰ اور زائرین کو اجازت نامے جاری کئے گئے تھے۔ (شمس الحق۔ سیکرٹری مجلس شوریٰ)

تیسری سالانہ تربیتی کلاس

مغربی جرمنی کی تیسری سالانہ تربیتی کلاس ۲۴ فتح ۱۳۶۲ ہش بمطابق ۲۴ دسمبر تا ۳۰ فتح ۱۳۶۲ ہش بمطابق ۳۰ دسمبر ۸۳ء جاری رہی اس مرتبہ یہ کلاس مغربی جرمنی میں تین مختلف مراکز میں بیک وقت منعقد ہوئی مسجد نور فرانکفرٹ میں منعقد ہونے والی کلاس میں ۱۰۰ طلباء وطالبات نے حصہ لیا فضل عمر مسجد ہمبرگ میں منعقد ہونے والی کلاس میں ۲۴ طلباء نے اور برلن میں منعقد ہونے والی کلاس میں ۱۴ طلباء نے حصہ لیا۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فضل عمر قرآن کلاس کے موقع پر جو زریں ہدایات دی تھیں ان پر عمل کرتے ہوئے کلاس کیلئے نصاب مختصر رکھا گیا اس میں جدت پیدا کی گئی اور بہت محنت سے طلباء کو یاد کروایا گیا بعد ازاں نصاب کی کیسٹ تیار کر کے ہر طالب علم کو دی گئی تاکہ وہ گھر واپس

بقیہ صفحہ ۱۵ پر

صد سالہ جوبلی فنڈ کی طرف توجہ کریں!

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

کا تازہ ارشاد:

"صد سالہ جوبلی سے متعلق اب میں آخر میں کچھ کہنا چاہتا ہوں۔ صد سالہ جوبلی کی تحریک جب شروع کی گئی تو غالباً دو تین کروڑ پیش نظر تھے لیکن اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل کے ساتھ اس تحریک کو دس کروڑ تک پہنچا دیا۔ میں نہیں جانتا کیا عوامل کارفرما ہیں جماعت کے مزاج کے یہ خلاف بات ہے کہ وعدے کرنے کے بعد بھول جائے۔ اور اس تیزی کے ساتھ مالی قربانی میں آگے بڑھ رہی ہے کہ تعجب ہوتا ہے کہ اس تحریک کو کیوں بھلا دیا چنانچہ دس کروڑ کے جو وعدے کئے گئے تھے ان میں سے اب تک بمشکل نصف کے قریب ادائیگی ہوئی ہے یہ تقریباً پندرہ سال میں ادائیگی ہونی تھی پھیلی ہوئی۔ اب یہ بات سمجھ میں نہیں آتی معلوم یہ ہوتا ہے کوئی نظام کی طرف سے سستی دکھائی گئی ہے ورنہ جماعت تو ایسی نہیں ہے کہ مالی قربانی میں اسطرح پیچھے رہ جائے۔ آپ اندازہ کریں کہ صرف اس سال جماعت احمدیہ بیرون نے چندۂ عام، چندۂ وصیت اور چندۂ تحریک جدید میں دس کروڑ روپے ادا کئے ہیں اور گذشتہ سال کے مقابل پر دوگنی رقم ادا کی ہے تو جماعت اخلاص میں اتنی عظیم الشان ترقی کر رہی ہے اس کے اوپر بدظنی کا کسی کو حق ہی نہیں ہے۔ کہ پندرہ سال میں پھیلے ہوئے دس کروڑ کے وعدے سے وہ بے توجہی کرتی غالباً یہی بات ہے کہ امراء بعض دفعہ یا مشنری انچارج یہ سمجھتے ہیں کہ اگر ہم نے ایک تحریک پر زور دیا تو دوسری تحریکیں پیچھے نہ رہ جائیں وہ لازمی چندہ جات کی طرف توجہ دیتے رہے ہیں اور اسطرف توجہ نہیں دی گئی۔ تو بے دھڑک ہو کر بے خوف ہو کر توجہ دیں۔ پیسے مہیا کرنا ان کا کام ہی نہیں ہے۔ وہ اللہ کا کام ہے وسعتیں عطا کرنا ہمارے خدا کے ہاتھ میں ہے لازماً وہ مہیا فرما دے گا اسلئے جماعت کو میں نصیحت کرتا ہوں کہ اگر ان کے منتظمین سست ہیں تو وہ نہ سستی دکھائیں جلد از جلد اسکی ادائیگی کی طرف توجہ کریں"

(اقتباس از خطاب حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ برموقعہ جلسہ سالانہ مورخہ ۲۷ فتح ۱۳۶۲ ہش بمطابق ۲۷ دسمبر ۱۹۸۳ء)

جماعتہائے احمدیہ مغربی جرمنی جوبلی فنڈ کی ادائیگی کی طرف فوری توجہ کریں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد ہے کہ فروری ۱۹۸۷ء تک جوبلی فنڈ کی مکمل رقم موصول ہو جانی چاہیئے اب، چار سال سے کم عرصہ رہ گیا ہے جن احباب و مستورات کا بقایا ہے وہ اپنے بقایا کو تین یا چار اقساط سالانہ میں تقسیم کر کے ادائیگی شروع کر دیں وعدہ جات اور وصولی کا گوشوارہ جماعتوں کو عنقریب بھجوا دیا جائے گا۔ انشاء اللہ۔

(امیر و مشنری انچارج)

(بقیہ تربیتی کلاس از صفحہ ۱۵)

اور نمایاں پوزیشن لینے والے طلباء میں اسناد اور انعامات تقسیم کئے۔ لجنات اور ناصرات میں انعامات اور اسناد قائم مقام صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مغربی جرمنی نے تقسیم کئے۔ ہمبرگ مشن میں منعقد ہونے والی کلاس میں تدریس کے فرائض امام مسجد ہمبرگ مکرم حیدر علی صاحب ظفر اور خالد امین صاحب نے انجام دیئے۔ ہمبرگ میں تربیتی کلاس مورخہ ۳۱ فتح (دسمبر) کو ختم ہوئی کلاس کے اختتام پر مکرم حیدر علی صاحب ظفر نے طلباء میں اسناد اور انعامات تقسیم کئے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کلاس کے بہترین ثمرات پیدا فرمائے۔ (خاکسار شمس الحق ۔ فرنکفرٹ)

قرآن کریم ناظرہ مکمل کرنے والے بچے

مکرم چوہدری حبیب اللہ صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ برلن کی صاحبزادی نسرین حبیب نے ۵ سال ۹ ماہ کی عمر میں مورخہ ۲۱ فتح ۱۳۶۲ ہش (دسمبر ۸۳ء) کو قرآن کریم ناظرہ ختم کیا۔ مکرم ملک مبشر احمد صاحب اعوان کی صاحبزادی تزئین مبشر نے ۴ سال ۸½ ماہ کی عمر میں مورخہ ۸ فتح ۱۳۶۲ ہش (دسمبر ۸۳ء) کو قرآن کریم ناظرہ ختم کیا۔ مکرم عبدالرحمٰن صاحب بشر قائد مجلس خدام الاحمدیہ فرانکفرٹ کی صاحبزادی فوزیہ رحمان نے ۵ سال ۴ ماہ کی عمر میں قرآن کریم ناظرہ ختم کیا۔ مکرم مسیح الدین صاحب کے صاحبزادے ضیاء شاہد نے مورخہ ۶ صلح ۱۳۶۳ ہش ۶ جنوری ۸۳ء کو ۵ سال ۶ ماہ کی عمر میں قرآن کریم ختم کیا۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان تمام بچوں بچیوں کو علم قرآن سے نوازے۔ آمین ثم آمین۔

برلن جماعت کی تبلیغی مساعی

جماعت برلن بفضلہٖ تعالیٰ اپنی تبلیغی مساعی میں سب سے نمایاں ہے سال گذشتہ میں اس جماعت کی تبلیغی مساعی کا مختصر خاکہ پیش کیا جاتا ہے برلن شہر کے ایک بہت ہی بارونق علاقہ EUROPA ZENTRUM میں تبلیغی سٹال گذشتہ ایک سال سے لگایا جا رہا ہے اس علاقہ میں کثرت سے سیّاح آتے ہیں اور ہر قوم اور ملک کا باشندہ اس جگہ دیکھا جاسکتا ہے چنانچہ جرمن زبان کے علاوہ انگلش فرانسیسی ترکی اور دیگر دوسری زبانوں میں جو لٹریچر اسلام کے بارے میں موجود ہے وہ سٹال پر آنے والے زائرین کو دیا گیا اور تبلیغی گفتگو اور سوالات کے تسلی بخش جوابات کے ذریعہ ہزاروں افراد تک اسلام کا پیغام پہنچایا گیا اور ہر قوم کے افراد کو حتی الامکان اُسی کی زبان میں لٹریچر دیا گیا۔ کثرت سے مفت تقسیم کی جانے والی کتب یہ ہیں۔ حضرت مسیح کشمیر میں ۔ واقعہ صلیب کی حقیقت ۔ احمدیت کیا ہے ۔ میں اسلام پر ایمان کیوں لاتا ہوں ۔ اسلام کا تعارف ۔ مسلمان اور عیسائی کے مابین گفتگو۔ علاوہ ازیں عربی زبان میں بھی لٹریچر تقسیم کیا گیا۔ سٹال پر کتب کی فروخت کی اجازت نہیں ہوتی صرف ۲ مارک تک کی مالیت کی کتب بیچی جا سکتی ہیں جن کتب کی مالیت زیادہ ہو ان کا آڈر بک کروایا جاسکتا ہے چنانچہ اگر کوئی شخص کسی ایسی کتاب میں دلچسپی کا اظہار کرے تو وہ کتاب اُسے بعد ازاں بذریعہ ڈاک بھجوا دی جاتی ہے سٹال پر ہمارے احمدی نوجوان صبح ۹ بجے سے شام سات بجے تک ڈیوٹی دے کر ہزاروں لوگوں کو پیغام حق پہنچاتے رہے اسی طرح ایک دوست سٹال کے متفرق اخراجات برداشت کرتے رہے ایک دوست کتب کو مہیا کرنے نیز ہر طرح کا لٹریچر جس کی ضرورت ہو کی ذمہ داری اٹھاتے رہے ایک دوست نے اپنی کار اسی اعلیٰ مقصد کے لئے وقف کر دی جزاھم اللہ احسن الجزاء اس طرح سال گذشتہ میں سٹال پر ایک ہزار مارک کی کتب فروخت ہوئیں اور -/۲۷۹ مارک کی کتب آڈر کے مطابق بھجوائی گئیں

سال گذشتہ میں برلن کے اعلیٰ حکام مثلاً میئر ۔ پولس پریذیڈنٹ ۔ اسمبلی کے سپیکر ۔ جج صاحبان سینیٹرز اس کے علاوہ ڈاکٹروں اور پروفیسروں کو بھی اسلام کے بارے میں لٹریچر ۔ قرآن کریم اور اسلامی اصول کی فلاسفی دی گئی اور اسطرح اسلام کے بارہ میں ان کی غلط فہمیاں دور ہوئیں جس کا اظہار انہوں نے جوابی خطوط میں کیا ہے

جذبہ تبلیغ سے سرشار نوجوان اتوار کے دن مضافاتی بستیوں میں اور چھوٹے چھوٹے گاؤں چلے جاتے اور لوگوں کو خدا کی طرف دعوت دیتے اسطرح پانچ ہزار سے زیادہ لٹریچر تقسیم کیا گیا اور ہزاروں لوگوں تک خدا کا پیغام پہنچایا گیا ۔ دوران سال دو تبلیغی نشستیں ہوئیں مکرم حیدر علی صاحب ظفر امام مسجد ہمبرگ اور مکرم عبدالباسط صاحب مبلغ سلسلہ فرانکفرٹ سے تشریف لائے اور سوالات کے تسلی بخش جوابات دیئے ان تبلیغی نشستوں میں شرکت کرنے والے جرمنوں نے اس خواہش کا اظہار کیا کہ ایسی مجالس آئندہ بھی منعقد ہوتی رہنی چاہئیں

اِن تبلیغی کوششوں کے علاوہ ہر احمدی اپنے ملنے والوں ، دوستوں اور واقف کاروں کو انفرادی طور پر مل کر یا انہیں گھر دعوت دے کر تبلیغ کرتے رہے اور انہیں اسلام کے بارہ میں لٹریچر دیا گیا ۱۵ جرمن افراد کے نام سوئٹزرلینڈ سے شائع ہونے والا احمدیہ گزٹ لگوایا گیا ۲۰ جرمن افراد کے نام رسالہ ڈیر اسلام لگوایا گیا

انفرادی تبلیغی کوششوں کے نتیجہ میں ۵۴ جرمنوں ، ۲۱ ترک باشندوں ، ۲۶ غیر از جماعت دوستوں ۱۲ عربوں ۔ ایک پولینڈ کے باشندے ۔ ایک انگریز کو پیغام حق پہنچایا گیا اس کے علاوہ ٹراموں اور بسوں میں بھی موقع اور محل کی مناسبت سے لٹریچر تقسیم کیا گیا ۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ان تبلیغی کوششوں کے بہترین نتائج نکالے آمین نتائج کا انتظار ہے ....

جائزہ جماعتہائے احمدیہ مغربی جرمنی

نمبر شمار	جماعت ہائے احمدیہ مغربی جرمنی	نمائندگی سالانہ مجلس شوریٰ	نمائندگی تربیتی کلاس	بیعتوں کے وعدے	وعدہ جات تحریک جدید	وعدہ جات بیوت الحمد منصوبہ
1	Sachsenhausen(Frankfurt)	✓	✓	✓	✓	×
2	Eschersheim "	✓	✓	✓	✓	×
3	Rödelheim "	✓	✓	✓	✓	×
4	Z O O "	✓	✓	✓	×	×
5	Bahnhof/Höchst "	✓	✓	✓	×	×
6	Offenbach	×	×	✓	✓	×
7	Dietzenbach	✓	×	✓	✓	×
8	Dreieichenheim	✓	×	✓	✓	×
9	Mörfelden	✓	✓	✓	✓	×
10	Meschede	✓	×	×	✓	×
11	Menden/Lüdenscheid	✓	✓	✓	✓	×
12	Schwelm	×	×	×	✓	×
13	Radevormwald	✓	✓	✓	✓	✓
14	Köln	✓	✓	✓	✓	✓
15	Aachen	✓	✓	✓	✓	×
16	Würzburg	✓	×	×	✓	×
17	Mainz	✓	×	✓	✓	×
18	Nürnberg	✓	✓	✓	✓	×
19	Heidelberg	✓	×	✓	✓	×
2o	Mannheim	✓	×	×	✓	×
21	Weisenheim	✓	✓	✓	✓	×
22	Saarland	×	×	×	✓	×
23	Bietigheim	✓	✓	×	✓	×
24	Karlsruhe	✓	×	✓	✓	×
25	Neuburg	×	×	×	✓	×
26	Augsburg	✓	×	×	✓	×
27	Schorndorf	×	×	×	✓	×
28	Stuttgart	✓	✓	✓	✓	×
29	Sindelfingen	×	×	×	✓	×
30	Singen	×	×	×	✓	×
31	Hamburg	✓	✓	✓	✓	✓
32	Berlin	×	✓	✓	✓	✓
33	Kiel	×	×	✓	✓	×
34	Bad Segeburg	×	×	✓	×	×
35	Westerhorn	✓	×	✓	✓	×
36	Bremen	✓	✓	✓	×	×
37	Hannover	✓	×	✓	✓	✓
38	Emmerthal	×	×	✓	✓	×
39	Herford	×	×	✓	×	×
40	Bielefeld	✓	×	✓	✓	×
41	Münster	×	×	×	×	×
42	Soest	✓	×	✓	✓	×
43	Datteln	×	×	✓	×	×
44	Recklinghausen	×	×	×	×	×
45	Gelsenkirchen	×	×	×	✓	×
46	Bochum	×	×	✓	×	×
47	Ratingen	✓	×	×	✓	×
48	Meerbusch	×	×	✓	×	×
49	Kempen	×	×	✓	✓	×

"بیوت الحمد منصوبہ" کے وعدہ جات جماعتیں <u>فوری</u> طور پر مشن میں بھجوائیں

کشتیٔ نوحؑ کا مطالعہ ہر احمدی بھائی اور بہن نے کرنا ہے۔ جماعتوں کے صدران
اور سیکرٹریان اس بارے میں باقاعدگی سے رپورٹ بھجواتے رہیں۔

۱۳۶۳ھش (۱۹۸۴ء) کے اہم ایّام

- ۲۸ صلح (جنوری) بروز ہفتہ — یوم التبلیغ
- ۱۹ تبلیغ (فروری) بروز اتوار — جلسہ یوم مصلح موعود رضی اللہ عنہ (بمطابق ۲۰ فروری)
- ۲۴ امان (مارچ) بروز ہفتہ — جلسہ یوم مسیح موعود علیہ السلام (بمطابق ۲۳ مارچ)
- ۲۱-۲۲ شہادت (اپریل) بروز ہفتہ اتوار — جلسہ سالانہ مغربی جرمنی
- ۲۷ ہجرت (مئی) بروز اتوار — جلسہ یوم خلافت (بمطابق ۲۷ مئی)
- ۲ احسان (جون) بروز ہفتہ (اندازاً) رمضان المبارک آغاز
- یکم وفا (جولائی) بروز اتوار (؍؍) عید الفطر
- ۴-۵ ظہور (اگست) بروز ہفتہ اتوار — اجتماع خدام الاحمدیہ مغربی جرمنی و اجتماع لجنہ اماء اللہ مغربی جرمنی
- ۷ تبوک (ستمبر) بروز جمعہ (اندازاً) عید الاضحیہ
- ۲۰-۲۱ اخاء (اکتوبر) بروز ہفتہ اتوار — اجتماع انصار اللہ مغربی جرمنی
- ۱۷-۱۸ نبوت (نومبر) بروز ہفتہ اتوار — سالانہ مجلس شوریٰ مغربی جرمنی
- ۲۵ تا ۳۱ فتح (دسمبر) منگل تا پیر — سالانہ تربیتی کلاس مغربی جرمنی
- ۸ فتح (دسمبر) بروز ہفتہ — جلسہ سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم (بمطابق ۱۲ ربیع الاول)

(بقیہ تربیتی کلاس از صفحہ ۶)

جاکر بھی اس سے مستفید ہو سکے ۔ فرانکفرٹ میں منعقد ہونے والی کلاس میں لجنات' ناصرات اور اطفال نے بھی شرکت کی طلباء صبح تہجد کی نماز باقاعدگی سے باجماعت ادا کرتے رہے بعد ازاں فجر کی نماز باجماعت ادا کی جاتی جس کے بعد طلباء انفرادی طور پر تلاوت کرتے ناشتہ وغیرہ سے فارغ ہو کر دس بجے ایک بجے تک قرآن کریم ۔ حدیث اور کلام پڑھایا جاتا تدریس کے فرائض مکرم منصور احمد عمر صاحب امیر و مشنری انچارج مغربی جرمنی اور مکرم عبد الباسط طارق صاحب مبلغ سلسلہ نے ادا کئے' نماز ظہر تا عصر طلباء کو خلفاء احمدیت کے خطبات اور تقاریر کی کیسٹ سنوائی جاتیں عصر سے مغرب تک طلباء قریبی گراونڈ میں جاکر فٹ بال کھیلتے اور ورزش کرتے مغرب کی نماز اور کھانے سے فارغ ہو کر عشاء تک ذاتی مطالعہ کروایا جاتا نماز عشاء کے بعد طلباء سے تقریری مشق کروائی جاتی اور پھر سوال و جواب کی مجلس ہوتی جس میں طلباء کے علمی سوالات کے جوابات دیئے جاتے ۔ دوران کلاس طلباء کو جرمن زبان کی کیسٹ سنوائی جاتی رہی تاکہ وہ تبلیغی فقرات جرمن زبان میں بار بار سن کر یاد کریں ۔ دوران کلاس طلباء نے ایک قریبی سیرگاہ میں پکنک منائی جس میں ذہنی اور ورزشی مقابلہ جات ہوئے مثلاً پیغام رسانی ۔ رسہ کشی ۔ دوڑ ۔ بیت بازی لطائف اور کلائی پکڑنا وغیرہ ایک پروقار تقریب میں امیر و مشنری انچارج صاحب نے کامیاب ہونے والے (جاری ہے)

بسم الله الرحمن الرحيم

Im Namen Allahs, des Gnädigen, des Barmherzigen

BEITRITTSFORMULAR

An

Hazrat Khalifat-ul-Massih IV

(den ~~dritten~~ Vierten Khalifa des Verheißenen Messias)

Imam und Oberhaupt der Ahmadiyya Bewegung des Islam

Rabwah, West Pakistan

Sehr verehrter Hazrat Khalifa-tul Massih!

Assalamo Alaikum wa rahmatullah wa barakatohu!

Ich möchte aus eigenem Willen und innerer Überzeugung zum Islam übertreten. Bitte nehmen Sie mein Baiat an.

أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَأَشْهَدُ

أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ

Ich bezeuge, daß niemand anbetungswürdig ist außer Allah, Der Einzig ist und Der niemanden neben sich hat, und daß Mohammad Sein Diener und Gesandter ist.

Ich verspreche, mich nach besten Können vor jeder Sünde zu hüten.

Ich will nie etwas Gott gleichstellen und will meiner Religion vor allen weltlichen Angelegenheiten den Vorrang geben.

Ich will bestrebt sein, nach bestem Vermögen den Geboten des Islam gemäß zu handeln.

Ich will Ihnen in allem Guten, das Sie von mir verlangen, gehorsam sein.

Ich halte den Heiligen Propheten Mohammad für das Siegel der Propheten (Khataman-Nabiyyin) und Ahmad von Quadian für den Verheißenen Messias.

Ich bitte Allah um Verzeihung für all meine Sünden und wende mich zu Ihm.

O Mein Herr, Mein Gott! Ich habe wider meine eigene Seele gesündigt, und ich bereue alle meine Sünden. Bitte vergib mir meine Sünden, denn außer Dir kann niemand vergeben. Amin!

....	....	....
Datum	Unterschrift des Bewerbers	Unterschrift des Imams

Name und Anschrift (Druckschrift) ____________________

geboren am ____________ Beruf ____________

Monatlicher Beitrag für die Mission

(gewöhnlich ist der Beitrag mindestens $^1/_{16}$ des monatlichen Einkommens)

Bedingungen für die Aufnahme in die Ahmadiyya Bewegung

**Festgelegt von dem Gründer der Bewegung,
dem Verheißenen Messias (Friede sei auf ihm)**

Derjenige, der aufgenommen werden möchte, soll feierlich versprechen:

1. Daß er sich von *Schirk* (Gleichstellung eines anderen Wesens mit Gott oder Gott irgendeinen Partner oder Helfer zur Seite setzen) enthalten soll, geradewegs bis zum Tage seines Todes.

2. Daß er sich fernhalten soll von Lüge, Unzucht, Ehebruch, Versündigungen der Augen, Ausschweifungen, Verschwendung und Leichtlebigkeit, Grausamkeit, Unehrlichkeit, Boshaftigkeit und Aufruhr; und daß er sich selbst nicht erlaubt, von Leidenschaften mitgerissen zu werden, wie stark sie auch immmer sein mögen.

3. Daß er regelmäßig die fünf täglichen Gebete darbringen soll in Übereinstimmung mit den Geboten Gottes und denen des Heiligen Propheten; und daß er sich nach besten Kräften bemühen soll, regelmäßig *Tahadschudd* (zusätzliches Gebet vor Sonnenaufgang) darzubringen und daß er *Darud* (Segen) für den Heiligen Propheten erflehen soll; daß er es sich zur täglichen Gewohnheit machen soll, um Vergebung für seine Sünden zu bitten, sich der Wohltaten Gottes zu erinnern und Ihn zu lobpreisen und zu verherrlichen.

4. Daß er unter dem Anreiz irgendeiner Leidenschaft den Geschöpfen Allahs im allgemeinen und Muslimen im besonderen keinerlei Schaden zufügen soll, weder durch seine Zunge noch durch seine Hände noch auf irgendeine andere Art.

5. Daß er Gott unter allen Lebensumständen treu bleiben soll, in Sorgen und Freuden, in Unglück und Wohlergehen, in Glückseligkeit und harten Prüfungen; und daß er unter allen Bedingungen dem Ratschluß Allahs ergeben bleiben soll und sich selbst bereit halten soll, allen möglichen Beleidigungen und Leiden auf Seinem Wege mutig gegenüberzutreten und daß er sich niemals von diesem Weg abwenden soll, seien die Angriffe irgendeines Mißgeschicks auch noch so heftig; im Gegenteil, er soll vorwärtsschreiten.

6. Daß er sich davon zurückhalten soll, nicht-islamischen Gebräuchen und gierigen Neigungen zu folgen, und daß er sich selbst vollkommen der Autorität des Heiligen Qurans unterwerfen soll, und daß er das Wort Gottes und die Aussprüche des Heiligen Propheten zu den bestimmenden Grundsätzen auf jedem Schritt seines Lebensweges machen soll.

7. Daß er Stolz und Eitelkeit völlig aufgeben soll und sein ganzes Leben verbringen soll in Bescheidenheit, Demut, Fröhlichkeit, Geduld und Sanftmut.

8. Daß er den Glauben, die Hochschätzung des Glaubens und die Sache des Islams für sich kostbarer erachten soll als sein Leben, Reichtum, Ehrungen, Kinder und alle anderen liebenswerten Dinge.

9. Daß er sich selbst beschäftigt halten soll im Dienst an Gottes Geschöpfen, nur um Seiner willen; und daß er sich bemühen soll, der Menschheit zu nützen nach dem besten seiner ihm von Gott gegebenen Fähigkeiten und Kräfte.

10. Daß er in ein Band der Brüderlichkeit mit dem Verheißenen Messias eintreten soll, indem er sich verpflichtet, ihm gehorsam zu sein in allem, was gut ist, um Allahs willen, und daß er diesem Band treu bleiben soll bis zum Tage seines Todes; daß er sich mit einer solchen Hingabe für die Einhaltung dieses Bandes einsetzen soll wie sie nicht noch einmal gefunden werden kann in irgendeiner anderen weltlichen Verbindung und Beziehung, die ergebenen Gehorsam (Pflichterfüllung) verlangt.